سوال

(74) پیشاب کے قطروں کی بیماری اور وضو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے پیشاب کے قطروں کا نقص ہے۔ (یعنی مجھے مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہیں) نماز میں میرے لیے کیا حکم ہے؟ کیا مجھے بار بار وضو کرنا پڑے گا یا صرف ایک ہی وضو سے نماز پڑھتا رہوں اور پھر کپڑے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ممکن ہے بعض اوقات قطرہ کپڑے (شلوار یا ازار) کو بھی لگ جاتا ہو۔ نماز کے علاوہ بھی قطرے آتے رہتے ہیں لہذا ان کپڑوں کا کیا حکم ہے؟ وضاحت سے لکھیں۔ (ظفر اقبال، شکر گڑھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر پیشاب کے قطرے مسلسل آنے کی بیماری ہے تو مستحاضہ والی حدیث کی رو سے اسے ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا پڑے گا۔ بطور احتیاط اسے کپڑے کا وہ حصہ بھی دھونا چاہیے جہاں قطرہ گرنے کا احتمال ہو۔ اگر کبھی کبھار قطرہ آتا ہو تو اسے اس قطرہ کے بعد دوبارہ وضو کرکے نماز پڑھنی چاہیے۔ (شہادت، اگست 2000 طبع جدید 11/فروری 2008ء (الحدیث: 47)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ](#)

جلد 1۔ کتاب الطہارت۔ صفحہ 229

محدث فتویٰ